© rasailojaraid.com

''اس امر پر مسلمانوں کا اجماع ہے کہ جو شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دے اس کی حدِ شرعی قتل ہے''۔ اسی طرح قاضی عیاض نے فرمایا ہے کہ ''اس بات پر اُمت کا اجماع ہوا ہے کہ اگر مسلمانوں میں سے کوئی شخص رسول کریمؐ کی توہین کرتا ہے یا آپؐ کو گالی نکالے تو اُسے قتل کیا جائے۔ اسی طرح دوسرے علمانے بھی رسولِ اکرمؐ کی توہین کرنے والے کے واجب القتل ہونے اور کافر ہونے کے بارے میں اجماع نقل کیا ہے''۔ (ص ۳۹)

عصرِ حاضر میں نائن الیون کے واقعے کے بعد دنیا میں یہ تبدیلی آئی ہے کہ اسلام کے خلاف سَبّ و شتم بڑھ رہی ہے۔ خصوصاً اہلِ مغرب اور غیر مسلموں میں یہ بات عام ہوئی ہے۔ یہ سب سوچی سمجھی سازش ہے کہ پیغمبرؐ اسلام کے گستاخانہ خاکے اور فلمیں بنائی جارہی ہیں اور آپؐ کی شخصیت اور سیرت پر بے سروپا اور سبّ و شتم سے بھرپور کتب شائع ہورہی ہیں۔ ان حالات میں امام صاحب کی یہ کتاب انتہائی اہم ہے۔ (شہزادالحسن چشتی)

معاشی مسائل اور قرآنی تعلیمات، مرتبین: اوصاف احمد، عبدالعظیم اصلاحی۔ ناشر: ادارہ علوم القرآن، پوسٹ بکس ۹۹، شبلی باغ روڈ، علی گڑھ، بھارت۔ صفحات: ۲۵۶۔ قیمت: ۱۶۰ روپے بھارتی۔

قرآن پاک بنیادی طور پر ایک نظامِ زندگی کے اصول انسان کو دیتا ہے۔ ان اصولوں پر چل کر انسانوں کی انفرادی و اجتماعی زندگی کامیابی سے ہم کنار ہوسکتی ہے۔ قرآن پاک میں جہاں ایمانیات کی مضبوطی کی تعلیمات ہیں، وہیں قرآنِ پاک کا ایک بڑا حصّہ معاملات کے بارے میں اصولی ہدایات سے انسان کو نوازتا ہے۔ ان معاملات میں بھی ایک بڑا حصّہ معاشی معاملات سے متعلّق ہے۔

علی گڑھ میں قائم ادارہ علوم القرآن نے انھی تعلیمات کی تفہیم کے لیے ایک سیمی نار نومبر ۲۰۱۰ء میں منعقد کیا۔ جہاں پیش کیے گئے مقالات کو کتابی صورت میں معاشی مسائل اور قرآنی تعلیمات کے عنوان سے ادارہ نے شائع کیا ہے۔ اس سیمی نار میں معروف اسلامی معاشیات دان جناب اوصاف احمد نے اپنا کلیدی خطبہ پیش کیا، جب کہ عبدالعظیم اصلاحی نے 'قرآنی معاشیات پر ادبیات کا ایک مختصر جائزہ' پیش کیا۔ جناب نسیم ظہیر اصلاحی نے 'قرآنی نظامِ معیشت کی بعض خصوصیات' کے عنوان سے قرآنی نظامِ معیشت کا دیگر نظام ہائے معیشت سے تقابل کرکے بتایا

© rasailojaraid.com